جماعت ہشتم اسلامیات

حج اور اس کی عالمگیریت

تفصیلی جوابات

س نمبر1 جواب ص نمبر13 حج کے لغوی معنی ہیں زیارت کا ارادہ کرنا ۔ ۔ ۔ ۔ تا اس طرح یہ پورا سفر عبادت ہے۔

س نمبر2 جواب :۔ ص نمبر13 سفرِ حج کا ارادہ کرنے کے بعد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تا ص نمبر14 جس کے نشے میں سرشار ہو کر انسان اپنی ذات بھول جاتا ہے۔ اور لبیک کی کیفیت میں جذب ہو کر رہ جاتا ہے۔

س نمبر3 جواب :۔ ص نمبر13 بے شمار قوموں اور ملکوں کے لوگ ہزاروں راستوں سے ہو کر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تا ص نمبر14 جس کی مثال پوری دنیا میں یا کسی مذہب کے کسی عمل میں نہیں ملتی۔

"بے شک حج گناہوں کو اس طرح دھوڈالتا ہے جیسے پانی میل کچیل کو دھوڈالتا ہے۔"

جماعت ہشتم

مشق — حج اور اس کی عالمگیریت

1- اسلام میں حج کو کیا حیثیت حاصل ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

2- سفرِ حج کے دوران عالمِ اسلام کے اتحاد کی جو روح نمایاں ہوتی ہے، مثالیں دے کر بیان کریں۔

3- مکہ مکرمہ اور بیت اللہ شریف پہنچنے کے بعد ملّت اسلامیہ کی وحدت کے کیا مناظر دکھائی دیتے ہیں؟

۴- خالی جگہ پُر کریں:

(ا) حج کے لغوی معنی ہیں ...زیارت... کا ارادہ کرنا۔

(ب) جو بھی استطاعت رکھتا ہو، اللہ کے گھر کا ...حج... کرے۔

(ج) حج کا احرام باندھنے کی مقررہ جگہ کو ...میقات... کہتے ہیں۔

(د) اے اللہ میں ...حاضر... ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں۔

(ہ) بے شک حج ...گناہوں... کو دھوڈالتا ہے۔

-iv دار العلوم دیو بند کی بنیاد کس سن میں رکھی گئی؟

(الف) 1867ء ✓
(ب) 1869ء
(ج) 1871ء
(د) 1873ء

-iii سر سید احمد خاں 17 اکتوبر 1817ء کو کس شہر میں پیدا ہوئے؟

(الف) ڈھاکہ
(ب) دہلی ✓
(ج) ممبئی
(د) بریلی

2- مختصر جوابات دیں۔

-i سر سید احمد خاں نے علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ کی اشاعت کب شروع کی؟

-ii سر سید کی لکھی ہوئی دو کتب کے نام لکھیں۔

-iii ندوۃ العلما کے بانی کون تھے؟

-iv پانچ تعلیمی اداروں کے نام تحریر کریں، جو سر سید احمد خاں نے قائم کیے۔

-v سر سید احمد خاں کی دینی تعلیم کے لیے کوششوں کا تین سطروں میں تذکرہ کریں۔

3۔ درست جواب پر (✓) اور غلط جواب پر (×) کا نشان لگائیں۔

-i سر سید احمد خاں 1876ء میں ملازمت سے ریٹائر ہوئے۔ ✓

-ii 1943ء میں سندھ مدرسۃ الاسلام کو سندھ مسلم کالج بنا دیا گیا۔ ✓

-iii 1861ء میں سر سید احمد خاں نے مراد آباد میں ایک فارسی مدرسہ قائم کیا۔ ×

-iv ندوۃ العلما لکھنو کو 1890ء میں سید محمد علی کانپوری نے لکھنو میں قائم کیا۔ ×

-v دار العلوم دیو بند بھارت کے ضلع سہارنپور میں واقع ہے۔ ✓

4 ۔ خالی جگہ مکمل کریں۔

-i سر سید احمد خاں نے 24 مئی 1875ء کو ایم اے او ہائی سکول کی بنیاد رکھی۔

-ii انجمن حمایت اسلام کی سرگرمیاں مسلم حقوق کی جدوجہد کا تسلسل تھیں۔

-iii اسلامیہ کالج ریلوے روڈ، لاہور انجمن حمایت اسلام نے 1892ء میں قائم کیا۔

-iv 1883ء میں انگریز حکومت نے لوکل کونسلوں کا نظام متعارف کرایا۔

-v صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا) کے صاحبزادہ عبد القیوم خاں نے اسلامیہ کالج پشاور کا سنگ بنیاد رکھا۔

10- صاحبزادہ عبدالقیوم خان کو صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا) کا سرسید کہا جاتا ہے۔

مشقی سوالات

جماعت ہشتم تاریخ باب دوم

1- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

v- سائنٹیفک سوسائٹی کی بنیاد رکھی گئی:

(الف) 1859ء (ب) 1861ء

(ج) 1863ء ✓ (د) 1865ء

i- سندھ مدرسۃ الاسلام کراچی کے بانی کون تھے؟

(الف) مولانا ظفر علی خاں (ب) صاحبزادہ عبدالقیوم

(ج) قائداعظمؒ (د) حسن علی آفندی ✓

ii- 1886ء میں قائم کی:

(الف) انڈین نیشنل کانگرس (ب) آل انڈیا مسلم لیگ

(ج) سائنٹیفک سوسائٹی (د) محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس ✓

جماعت ہشتم
تاریخ باب نمبر 2
تفصیلی جوابات

س 1 جواب :- ص نمبر 13 مسلمانوں کو سیاسی طور پر ۔ ۔ ۔ تا ص نمبر 15 اس طرح زندگی کے ہر شعبے میں قیادت ہندوؤں کے ہاتھ آنے لگی ۔

س 2 جواب :- ص نمبر 15 سر سید احمد خان نے انگریزوں اور مسلمانوں کے درمیان نفرت دور کرنے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (تا) ص نمبر 16 آپ کی کاوشوں سے مسلمانوں کو معاشرے میں اپنا جائز مقام حاصل کرنے میں مدد ملی ۔

س نمبر 3 جواب :- ص نمبر 20-19 انجمن حمایت اسلام لاہور
اسلامیہ کالج ریلوے روڈ لاہور
تا
اسلامیہ کالج پشاور

س نمبر 4 جواب :- ص نمبر 18 عام مسلمانوں میں تعلیم کی لگن پیدا کرنے کے لیے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تا ص نمبر 19 جس کی وجہ سے اکثر تحریکیں کامیاب ہو گئیں ۔

س نمبر 5 :- جواب :- ص نمبر 16 مسلمانوں کو جدید تعلیم کی طرف راغب کرنے کے لیے سر سید احمد خان کی خدمات
سر سید احمد خان کا خیال تھا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تا 1920ء میں اس کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دے دیا گیا ۔

جماعت ہشتم تاریخ
باب نمبر 2

س نمبر 6 جواب ص نمبر 17 معاشرتی مصلح کی حیثیت سے سر سید احمد کا کردار ۔ ۔ ۔ ۔ تا لاوارث بچوں کے اپنے الگ ادارے ہوں ۔

تاریخ باب نمبر 2
کالم (و) کو (ب) سے ملائیں جوابات

1885ء میں کراچی میں سندھ مدرسۃ الاسلام قائم کیا
انجمن حمایت اسلام کی بنیاد 1884ء میں لاہور میں رکھی گئی
سر سید احمد خان نے 1886ء میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس قائم کی
سر سید احمد خان نے 1878ء سے 1882ء تک قانون ساز اسمبلی کے ممبر رہے
ندوۃ العلماء لکھنؤ کے بانی اور ناظم اول مولوی سید محمد علی کانپوری تھے ۔